از عدالتِ عظمیٰ

وی۔ کے۔ دوبے و دیگران

بنام

یونین آف انڈیا و دیگران

تاریخ فیصلہ: 7 اپریل، 1997

[کے راما سوامی اور ڈی پی وادھوا، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت -سنیارٹی- کا تعین -ریلوے- لوکو موٹو آپریشن کے ڈیزل سائیڈ پر کام کرنے والے اپیل کنندگان —اس کے بعد برقی انجن کی طرف جذب کیا جاتا ہے -الیکٹریکل لوکو موٹو سائیڈ پر پہلے سے کام کرنے والے ملازمین اور ڈیزل لوکو موٹو سائیڈ سے الیکٹرک لوکو موٹو سائیڈ پر منتقل ہونے والوں کے درمیان بین سنیارٹی کا تعین -ٹریبونل کا مؤقف ہے کہ چونکہ اپیل گزاروں کو پہلی بار الیکٹریکل سائیڈ پر تعینات کیا گیا تھا، اس لیے الیکٹریکل لوکو موٹو عملوں میں ان کی تعیناتی کی تاریخ سے ان کی سنیارٹی کا فیصلہ کرنا ضروری تھا اور پچھلی ملازمت کو بین سنیارٹی کے تعین کے مقصد سے شمار نہیں کیا جاسکتا -ٹریبونل اپیل گزاروں کے جمع شدہ حقوق کا بھی تحفظ کرتا ہے— قرار پایا کہ ٹریبونل کے ذریعے منظور کردہ حکم میں کوئی خامی نہیں تھی۔

راما کانت چترویدی بنام ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ, ناردرن ریلوے، [1980] ضمنی ایس سی سی 621 اور ساؤتھ ایسٹرن ریلوے چیف پرسنل آفیسر و دیگران کے بذریعے بنام رام نارائن سنگھ و دیگران وغیرہ، سی اے نمبر 81/2530 اور 29 جولائی 1988 کے بنچ کا فیصلہ عدالت عظمیٰ نے کیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2883، سال 1997۔

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، الہ آباد کے او اے نمبر 1024، سال 1995 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے وجے بہوگنا، ڈی کے گرگ اور ستپال سنگھ۔

جواب دہندگان کے لیے یوگیشور پرساد، مسز رچن گپتا، پی کے بجاج اور پرشان کمار۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

یہ اپیل، خصوصی اجازت کے ذریعے، او اے نمبر 95/1024 میں سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، الہ آباد بنچ کے ذریعے دیے گئے 18.12.1996 کے حکم سے پیدا ہوتی ہے۔

اپیل گزاروں کو ابتدائی طور پر لوکوموٹو عملوں کے ڈیزل سائیڈ پر تیار کیا گیا تھا۔ اس کے بعد، برقی انجنوں کے تعارف پر انہیں تربیت دی گئی اور برقی انجن کی طرف جذب کیا گیا۔ الیکٹریکل لوکوموٹو سائیڈ پر پہلے سے کام کرنے والے ملازمین اور ڈیزل لوکوموٹو سائیڈ سے الیکٹریکل لوکوموٹو سائیڈ پر منتقل ہونے والے ملازمین کی بین سینئر ٹی کا سوال پیدا ہوا تھا۔ ٹریبونل نے فیصلہ دیا ہے کہ چونکہ انہیں پہلی بار الیکٹریکل سائیڈ پر تعینات کیا گیا تھا، اس لیے الیکٹریکل لوکوموٹو عملوں میں ان کی تعیناتی کی تاریخ سے ان کی سنیارٹی کا فیصلہ کرنا ضروری تھا اور پچھلی ملازمت کو بین سنیارٹی کے تعین کے مقصد سے شمار نہیں کیا جا سکتا۔ اس تنازعہ پر اس عدالت نے رام کانت چترویدی بنام ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ، شمالی ریلوے، [1980] ضمنی ایس سی سی 621 میں غور کیا تھا جس میں اس عدالت نے درج ذیل فیصلہ دیا تھا:

"ریلوے کا ڈیزل یونٹ پہلی بار پہلے سے موجود اسٹیم یونٹ کے علاوہ تشکیل دیا گیا تھا۔ دونوں اکائیوں کو ترقی کے مختلف مواقع کے ساتھ الگ اور الگ سمجھا جاتا تھا۔ چونکہ ڈیزل کلینرز کو ڈیزل یونٹ میں شونٹرز اور ڈرائیوروں کے اسسٹنٹ کے طور پر ترقی دینے میں کافی وقت لگ سکتا ہے، اس لیے فیصلہ کیا گیا کہ ڈیزل کی طرف کم از کم میٹرک کی تعلیمی قابلیت رکھنے والے فائرمین کو مطلوبہ تربیت دینے کے بعد ڈرائیوروں کے اسسٹنٹ کے طور پر مسودہ کیا جائے۔ ایسا کیا گیا۔ تمام ابتدائی تقرریاں باضابطہ بنیادوں پر تھیں۔ تقرریوں کے نتیجے میں، کچھ فائرمین گریڈ 'C' (اپیل کنندگان)، جو فائرمین گریڈ 'B' اور فائرمین گریڈ 'A' سے نچلے زمرے کے تھے لیکن جن کے پاس کم از کم تعلیمی قابلیت تھی جو فائرمین گریڈ 'A' اور 'بی B' میں سے بہت سے لوگوں کے پاس نہیں تھی، انہیں ڈیزل یونٹ میں

کچھ فائر مین گریڈ 'A' اور 'B' سے پہلے لایا گیا تھا جو کم از کم تعلیمی قابلیت تجویز کرنے والے اصول میں نرمی کے نتیجے میں بعد میں آئے تھے۔ ریلوے انتظامیہ نے ہدایات جاری کیں کہ ڈیزل ڈرائیور اسسٹنٹ کے طور پر کام کرنے والے سب سے جونیئر فائر مین گریڈ 'C' کو سینئر عملے کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے واپس کر دیا جائے۔ ان ہدایات کی پیروی میں، اپیل کنندگان — جو تمام فائر مین گریڈ 'سی' کے زمرے سے تعلق رکھتے تھے اور بطور عارضی ڈرائیورز اسسٹنٹ تعینات کیے گئے تھے — کو واپس اسٹیم سائیڈ پر فائر مین گریڈ 'C' کے طور پر تبدیل کر دیا گیا، تاکہ فائر مین گریڈ 'A' اور 'B' کے لیے جگہ بنائی جا سکے، جنہیں اپیل کنندگان کے ڈیزل سائیڈ پر ڈرائیورز اسسٹنٹ کے طور پر تقرر کے کافی بعد ڈیزل سائیڈ پر تعینات کیا گیا۔ تعین کے لیے سوالات یہ تھے کہ کیا پہلے مقرر کردہ افراد بعد میں مقرر کردہ افراد پر سنیارٹی کا دعوی کر سکتے ہیں اور کیا ریلوے انتظامیہ اپیل گزاروں کو پرانے یونٹ میں واپس کرنے میں جائز تھی۔ اپیلوں کی اجازت دیتے ہوئے عدالت عظمیٰ۔

قرار دیا گیا کہ:

جو افراد پہلے ڈیزل یونٹ میں تعینات کیے گئے تھے، وہ محض اس وجہ سے اپنی مسلسل ملازمت کا فائدہ نہیں کھو سکتے کہ ان کی تعیناتی عارضی بنیادوں پر تھی یا یہ کہ ان سے سینیئر افراد اسٹیم سائیڈ پر بعد میں ڈیزل سائیڈ میں شامل ہوئے یا شامل ہونے کا فیصلہ کیا۔ اگر اسٹیم سائیڈ کے سینیئر افراد پہلے ڈیزل سائیڈ میں شامل نہ ہو سکے، تو اس کی وجہ یہ تھی کہ انہیں کم از کم تعلیمی قابلیت کی شرط کے باعث داخلے سے روکا گیا تھا۔ بعد ازاں جب اس شرط میں نرمی کی گئی، تو اس کا یہ مطلب نہیں ہو سکتا کہ وہ ان افراد سے 'چھلانگ لگا کر آگے بڑھ جائیں' جو پہلے ہی ڈیزل سائیڈ میں شامل ہو چکے تھے۔ اسٹیم سائیڈ پر سینیارٹی کا ڈیزل سائیڈ پر سینیارٹی کے تعین میں کوئی تعلق نہیں، خاص طور پر جب ڈیزل سائیڈ پر تعیناتیاں مختلف تاریخوں میں ہوئی ہوں۔

اس تناسب کے بعد جنوب مشرقی ریلوے میں چیف پرسنل آفیسر و دیگران بنام رام نارائن سنگھ و دیگران وغیرہ کے بذریعے اس عدالت کی ایک اور بنچ آئی۔ (سی اے نمبر 2530/81)، اور مجموعہ، مورخہ 29 جولائی 1988۔

اپیل گزاروں کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل، شری وجے بہوگنا کا کہنا ہے کہ چونکہ وہ طویل عرصے سے ڈیزل کی طرف کام کر رہے تھے، صرف اس وجہ سے کہ انہیں برقی انجن کی کارروائیوں میں جذب ہونے کے لیے تین ماہ کی تربیت کے لیے بھیجا گیا تھا، اس لیے ان کی پوری پچھلی مدت کی خدمت کو ختم نہیں کیا جا سکتا جس سے حکمت عملی میں تبدیلی کی وجہ سے ان کی خدمت کی لمبائی اور ترقیاتی مواقع کو نقصان پہنچے۔ اس لیے اس عدالت کے نقطہ نظر پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ ڈیزل انجن کے ڈرائیور اور ان کے ساتھ کام کرنے والا عملہ ایک شعبے یعنی ڈیزل انجن کے شعبے میں کام کرتا ہے، جبکہ برقی انجن کے ڈرائیور اور برقی انجنوں پر کام کرنے والا عملہ ایک مختلف شعبے میں کام کرتا ہے۔ ڈیزل انجنوں کی بتدریج نقل مکانی کے نتیجے میں، انہیں ملازمت سے ہٹانے کے بجائے برقی توانائی پر چلنے والی ٹرینوں میں ضروری تربیت دے کر جذب کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس کے نتیجے میں انہیں ایک نئے عملے میں منتقل کر دیا گیا۔ ان حالات میں، وہ برقی طرف کے عہدوں پر واجب الادا نہیں ہو سکتے اور نہ ہی وہ برقی انجنوں میں مستقلی سے کام کرنے والے عملے پر سنیارٹی کے حقدار ہو سکتے ہیں۔ ان حالات میں، اس عدالت نے فیصلہ دیا ہے کہ ان پر سنیارٹی نہیں ہو سکتی۔ تاہم، ٹریبونل نے متنازعہ حکم میں ان حقوق کا اچھی طرح سے تحفظ کیا ہے جو وہ پہلے ہی درج ذیل کے طور پر حاصل کر چکے تھے:

"ہمیں محکمہ جاتی نمائندے کی طرف سے مطلع کیا گیا ہے کہ سنیارٹی کے اس طرح کے از سر نو تعین پر تبدیل ہونے والوں کی ایک بڑی تعداد جو پہلے ہی الیکٹریکل سائیڈ میں کئی قدم آگے بڑھ چکے ہیں، کو الٹ پلٹ کا سامنا کرنا پڑے گا جس کے نتیجے میں نہ صرف ایسے فرد کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا بلکہ لوکوموٹوز کو چلانے میں فعال مسئلہ بھی ہو گا۔ لہذا ہم فراہم کرتے ہیں کہ سنیارٹی کے اس طرح کے از سر نو تعین پر، جن افراد کو پہلے ہی الیکٹریکل سائیڈ میں اعلی درجات میں ترقی دی جا چکی ہے، انہیں واپس نہیں کیا جائے گا لیکن اس کے بعد ان کی اعلی درجات میں ترقی اس طرح کی از سر نو طے شدہ سنیارٹی پر منحصر ہو گی۔ تاہم، جواب دہندگان کی طرف سے سینئرٹی کے مذکورہ اصول کی خلاف ورزی کرتے ہوئے برقی پہلو میں مزید ترقی نہیں کی جائے گی۔"

مذکورہ ہدایت کے پیش نظر، جمع شدہ حقوق محفوظ ہیں اور اپیل گزار ان سے مستفید ہو رہے ہیں۔ لہذا ٹریبونل کے حکم نے اپیل گزاروں کے پہلے سے موجود حقوق کے تحفظ کی ہدایت کی۔ تاہم، مستقبل کی ترقی کا انحصار بین سنیارٹی پر ہوتا ہے جس کا تعین ٹریبونل کی ہدایت کے مطابق

حکام کر سکتے ہیں۔اس طرح ہمیں مداخلت کی ضمانت دینے والے ٹریبونل کے حکم میں کوئی خامی نظر نہیں آتی۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔